عائلی زندگی کو جنت کا نمونہ بنانے کیلئے پُراثر زریں نصائح

نکاح کے وقت تلاوت کی جانے والی آیات کا بنیادی مضمون تقویٰ ہے

بیویوں سے نرمی برتنی چاہئے رسول اللہ ﷺ بیویوں سے بہت حلم کرتے تھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 نومبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 نومبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے عائلی زندگی کو جنت کا نمونہ بنانے کیلئے پراثر زریں نصائح فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ نکاح کے وقت جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں ان میں بنیادی نصیحت تقویٰ اختیار کرنے کی ہے اس کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ بیویوں سے نرمی اور حسن سلوک کریں۔ آنحضرت ﷺ بیویوں سے بہت زیادہ حلم کیا کرتے تھے۔ حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ النساء کی آیت نمبر 2 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا اور اس کی جنس سے ہی اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں میں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کر کے دنیا میں پھیلائے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کہ اس کے ذریعہ سے تم آپس میں سوال کرتے ہو اور خصوصاً رشتہ داریوں (کے معاملہ) میں تقویٰ سے کام لو۔ اللہ تم پر یقیناً نگران ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل عائلی جھگڑوں کی شکایات بہت زیادہ ہوگئی ہیں۔ میاں بیوی کے آپس کے جھگڑے ہیں اور بعض دفعہ بہت ہی بے ہودہ معاملات میں الزام تراشیاں کی جاتی ہیں اور مردوں یا سسرال کی طرف سے ظالمانہ رویے اختیار کئے جاتے ہیں۔ میں اللہ کے حکم کے مطابق اور میرے ذمہ جو کام لگایا گیا ہے اس کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس بارہ میں سمجھانے کی کوشش کروں گا اللہ تعالیٰ میرے الفاظ میں اثر پیدا کرے اور اجڑتے ہوئے گھر جنت کا نمونہ بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے مقاصد عظیم ہیں۔ مگر بعض لوگ ان مسائل میں الجھ کر اپنے گھر کی جنت کو جہنم بنا دیتے ہیں اور جماعتی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کی بجائے منفی کردار ادا کرتے ہیں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ وہ کام جس کیلئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اسے دور کر کے محبت اور اخلاص کو دوبارہ قائم کروں خدا نے مجھے اس لئے بھیجا ہے تا میں حلم اور خلق اور نرمی سے گم گشتہ لوگوں کو خدا اور اس کی پاک تعلیمات کی طرف کھینچوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ بڑا مقصد ہے جس کو پورا کرنے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کے اس مقصد کے حصول کیلئے کوئی احمدی آپ کی مدد نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ اپنی اناؤں سے چھٹکارا حاصل نہیں کرتا جو آپ کی ہدایتوں و تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے نرمی اور اخلاق کے اعلیٰ نمونے ظاہر نہیں کرتا۔ وہ گم گشتہ لوگوں کو راستہ کیسے دکھا سکتا ہے؟ ہر احمدی کو اپنا اور اپنے گھر کا جائزہ لینا چاہئے کہ قرآنی تعلیم سے ہٹے ہوئے تو نہیں اور مسیح موعود کی تعلیم سے لاشعوری طور پر دور تو نہیں چلے گئے۔ اناؤں کے جال میں تو نہیں پھنسے ہوئے لڑکے اور لڑکی اور ان دونوں کے سسرال کو جائزہ لینا ہوگا میرے جائزہ کے مطابق زیادہ مسائل لڑکوں کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہو رہے ہیں 30 سے 40 فیصد دونوں کے سسرال بگاڑ رہے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر جگہ شعبہ تربیت کو ہر لیول پر، جماعتی اور ذیلی تنظیموں کو فعال ہونے کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ نکاح کے وقت قرآن کریم کی جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں۔ ان میں پہلی نصیحت تقویٰ اختیار کرنے کی ہے اس کے مطابق زندگیوں کو ڈھالیں۔ میاں بیوی دونوں کا فرض ہے کہ ایک دوسرے کے رشتہ داروں کا خیال رکھیں اور ان کا احترام کریں۔ اور ان رشتوں کی مضبوطی کیلئے دعا بھی کرنی چاہئے۔ جب شادی ہوگئی ہے تو ایک دوسرے کو سمجھیں تقویٰ اختیار کریں اور حسن سلوک کریں خدا تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کریں۔ ظلم کرنے والوں کے خلاف نظام جماعت کو جلد کارروائی کرنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کا اصل کام ظلم ختم کر کے انصاف کو قائم کرنا ہے اس لئے عہدیداران کو چاہئے کہ انصاف کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے کی اہم ذمہ داری خدا کی خاطر نبھانے کی کوشش کریں اور خلیفہ وقت کے سامنے غیر جانبداری سے اور خوف خدا رکھتے ہوئے کوئی سفارش کرنی چاہئے۔ تقویٰ اور قول سدید سے کام لیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ والدہ کو اس کے بچہ کی وجہ سے دکھ نہ دیا جائے۔ ہمیشہ یاد رکھو کہ اللہ جو بہت ہی طاقتور ہے دیکھ رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے نصیحت فرمائی ہے کہ انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالہ کیا ہے وہ دیکھتا ہے کہ انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے۔ نرمی برتنی چاہئے دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے میں کیونکر شرائط مہمان نوازی بجالاتا ہوں۔ میں خدا کا بندہ ہوں اور یہ بھی خدا کی بندی ہے مجھے اس پر کون سی زیادتی ہے بیویوں پر رحم کرنا چاہئے اور ان کو دین سکھلانا چاہئے۔ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اس کی بیوی ہے۔ رسول اللہ ﷺ بیویوں سے بہت حلم کرتے تھے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا پر چلاتے ہوئے خوبصورت اور نیک اعمال بجالانے کی توفیق دے۔